سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ ۱۹۹۸

SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1998

سندھ (ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان) آرڈیننس، ۱۹۹۸

THE SINDH (TEXTILE INSTITUTE OF PAKISTAN) ORDINANCE, 1998

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ادارے کا قیام اور شمولیت

Establishment and incorporation of the Institute

۴۔ ادارے کے اختیار اور کام

Powers and functions of the Institute

۵۔ ادارہ سب کے لیئے کھلا ہو گا

Institute open to all

۶۔ تدریس اور امتحان

Teaching and Examinations

۷۔ ادارے کے عملدار

Officers of the Institute

۸۔ سربراہ

The Patron

۹۔ معائنہ

Visitation

۱۰۔ چانسلر

The Chancellor

۱۱۔ بورڈ آف گورنرز

The Board of Governors

۱۲۔ بورڈ کے اختیار اور کام

Powers and Functions of the Board

۱۳۔ بورڈ کی میٹنگ

Meeting of the Board

۱۴۔ صدر

The President

۱۵۔ ایگزیکیوٹو کائونسل

Executive Council

۱۶۔ اکیڈمک کائونسل

Academic Council

۱۷۔ ادارے کی رپورٹس کے مطابق فنڈز

Funds as Reports of the Institute

۱۸۔ اکائونٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ بورڈ کو دیا جائیگا

Annual Statement of Accounts to be submitted to the Board

۱۹۔ چھوٹ اور کاروائی پر پابندی

Indemnity and bar of Jurisdiction

۲۰۔ رکاوٹیں ہٹانا

Removal of Difficulties

سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ ۱۹۹۸

SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1998

سندھ (ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان) آرڈیننس، ۱۹۹۸

THE SINDH (TEXTILE INSTTUTE OF PAKISTAN) ORDINANCE, 1998

[۲۷ مئی، ۱۹۹۸]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبے میں ٹیکسٹائل انسٹیٹوٹ قائم کیا جائیگا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبے میں ٹیکسٹائل سائنسز کے میدان میں انسٹیٹوٹ قائم کرنا ضروری ہو گیا ہے تا کہ کراچی میں ٹیکسٹائل انسٹیٹوٹ آف پاکستان قائم کیا جائے گا، تا کہ منسلک معاملات کو حل کیا جائے گا؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ (ٹیکسٹائل انسٹیٹوٹ آف پاکستان) آرڈیننس، ۱۹۹۸ کہا جائیگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ اس آردیننس میں جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "اکیڈمک کائونسل" سے مراد ادارے کی اکیڈمک کائونسل؛

(b) ”بورڈ“ سے مراد کا بورڈ آف گورنرز؛

تعریف

Definitions

(c) ”چیئرمین“ سے مراد بورڈ کا چیئرمین؛

(d) ”چانسلر“ سے مراد ادارے کا چانسلر؛

(e) ”فیکلٹی“ سے مراد ادارے کی فیکلٹی؛

(f) ”فائونڈیشن“ سے مراد سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸۶۰ کے تحت رجسٹرڈ نیشنل ٹیکسٹائل فائونڈیشن؛

(g) ”بانی ممبر“ سے مراد فائونڈیشن کی ایسو سیئیشن کی یادداشت نامے پر دستخط کرنے والا؛

(h) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛

(i) ”انسٹیٹوٹ“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت قائم کئے گئے ٹیکسٹائل انسٹیٹوٹ آف پاکستان؛

(j) ”سربراہ“ سے مراد ادارے کا سربراہ؛

(k) ”صدر“ سے مراد ادارے کا صدر؛

ادارے کا قیام اور شمولیت

Establishment and incorporation of the Institute

۳۔(۱) ٹیکسٹائل انسٹیٹوٹ آف پاکستان کے نام سے انسٹیٹوٹ قائم کیا جائیگا، جو مشتمل ہو گا:

(a) سربراہ، چانسلر، صدر اور بورڈ کے ممبر؛

(b) ایسے کائونسلرز، کمیٹیز اور دیگر ایڈوائیزری باڈیز، جیسے بورڈ قائم کرے، اس کے ممبرز؛

(c) فیکلٹیز اور ان سے منسلک یونٹس کے ممبر؛

(d) ایسے دیگر عملدار اور عملے کے ممبر جیسے وقتاً فوقتاً بورڈ بیان کرے۔

(۲) ادارے ٹیکسٹائل انسٹیٹوٹ آف پاکستان کے نام سے باڈی کارپوریٹ ہونگے، جس کی حقیقی وارثی اور عام مہر کے ساتھ کوئی بھی جائیداد حاصل کرنے

اور نیکال کرنے کا اختیار ہو گا اور مندرجہ بالا نام سے کیس ہو سکتا ہے اور کیس کر سکتا ہے۔

۴۔(۱) حکومت کی عام ضوابط اور ہدایات کے تحت انسٹیٹوٹ کو اختیار حاصل ہونگے:

ادارے کے اختیار اور کام
Powers and functions of the Institute

(a) ٹیکسٹائل سائنسز کے میدان اور ایسے دوسری سیکھنے کی شاخوں میں ہدایات فراہم کرنا جیسے وہ مناسب سمجھے اور معلومات کے اضافے اور فروغ کے لیئے اس طرح گنجائشیں بنانا جیسے وہ طئے کرے؛

(b) طلباء منتخب کرنا اور داخلہ دینا؛

(c) ٹیکسٹائل اور ایسی دوسری سیکھنے کی شاخوں میں، جیسے ادارہ طئے کرے تدریس کے کورس بیان کرنا؛

(d) امتحان کرانا اور ڈگریاں، ڈپلومز، سرٹیفکیٹ اور دیگر تعلیمی اسناد ان افراد کو جنہوں نے داخلہ لی ہو اور امتحان پاس کیا ہو ان کو دینا یا نوازش کرنا؛

(e) اعزازی ڈگریاں یا دوسری تعلیمی اسناد دینا تاکہ سربراہ منظور کر سکے؛

(f) پاس شدہ امتحانات کے یکسان طئے کرنا اور طلباء کی جانب سے دیگر یونیورسٹیز اور سیکھنے کے مراکز پر کو یکسان ہوئے وقت کے متعلق طئے کرنا اور ایسی برابری پر نظر ثانی کرنا اور ختم کرنا؛

(g) دیگر یونیورسٹیز اور اداروں سے اس طرح سے اور ایسے مقصد کے لیئے تعاون کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(h) الحاق کرنا یا اپنے آپ کو دیگر اداروں کے ساتھ منسلک کرنا؛

(i) موثر تعلیمی، تربیتی اور دیگر پروگرامز کو یقینی بنانے کے لیئے تدریسی طریقے اور حکمت عملیاں طئے کرنا؛

(j) تدریس، تحقیق، تربیت، انتظامیہ اور دیگر منسلک مقاصد کے لیئے عہدے پیدا

کرنے اور اس پر اشخاص مقرر کرنا؛

(k)ادارے کے طلباء کے ڈسپلن پر نظر اور ضوابط رکھنا؛

(l) اپنے کام مکمل کرنے کے لیئے اداروں کو دیئے گئے مالیاتی اور دیگر وسائل استعمال کرنا؛

(m) تنظیمیں، ادارے، باڈیز اورافراد سے اپنے کام اور سرگرمیوں کے مقصد کے لیئے معاہدوں، ٹھیکے اور انتظامات میں داخل ہونا؛

(n)ایسے دیگر تمام کام اور اشیاء کرنے جیسے ادارے کے زیادہ مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہو، جیسے تعلیم، سیکھنے اور تحقیق کی جگہ۔

ادارہ سب کے لیئے کھلا ہو گا

Institute open to all

۵۔انسٹیٹوٹ ہر کسی جنس اور مذہب، نسل، فرقے، ذات، رنگ یاڈومیسائل کے افراد کے لیئے کھلا ہو گا، جو ادارے کی جانب سے پیش کیئے گئے کورس میں داخلا کے لیئے تعلیمی کے حیثیت سے اہل نہ ہو۔ایسے کسی بھی قسم کے شخص کو جنس، مذھب رنگ، یاڈومسائیل کے بنیاد پر انکار نہیں کیا گیا جائے گا۔

تدریس اور امتحان

Teaching and Examinations

۶۔ (۱) ادارے کے تعلیمی پروگرام بیان کردہ طریقے کے مطابق کرائینے جائینگے۔

(۲) کوئی ڈگری، ڈپلومہ یا سرٹیفکیٹ نہ دیا جائے گا، جب تک طلباء اسلامک یا پاکستان اسٹڈیز میں امتحان پاس نہیں کیا ہو، یا غیر مسلم طلباء کی صورت میں ایتھکس اور پاکستان اسٹڈیز کا امتحان پاس نہیں کیا ہو۔

ادارے کے عملدار

Officers of the Institute

۷۔مندرجہ ذیل ادارے کے عملدار ہونگے، جیسا کہ:

(a)چانسلر؛

(b)صدر؛اور

(C)ایسے دیگر عملدار جیسا کہ ادارے کی جانب سے عملدار کی حیثیت سے بیان کیئے گئے ہو؛

سربراہ

The Patron

۸۔ سندھ کا گورنر ادارے کا سربراہ ہو گا۔

(۱) سربراہ، جب موجود ہو ادارے کی کانووکیشن کی صدارت کرینگے؛

(۲) سربراہ کی غیر حاضری میں، چانسلر ادارے کی کانووکیشن کی صدارت کرینگے؛

معائنہ

Visitation

(۳) اعزازی ڈگری دینے کے لیئے ہر پیشکش سربراہ کی تصدیق سے مشروط ہو گی؛

۹۔ (۱) سربراہ ادارے کے معاملات سے منسلک کسی بھی معاملے کے سلسلے میں جانچ یا چھان بین کرا سکتی ہے یا وقتاً فوقتاً جانچ یا چھان بین کے لیئے ایک یا مزید افراد مقرر کر سکتی ہے۔

(2) سربراہ جانچ یا چھان بین کے نتائج کے سلسلے میں اپنے خیالات صدر سے بیان کرینگے اور صدر کا رد عمل حاصل کرنے کے بعد، صدر کو اقدام اٹھانے کے لیئے کہہ سکتے ہے۔

(۳) صدر جب بیان کردہ وقت کے مطابق سربراہ سے بات کرینگے کہ ایسا اقدام اٹھایا گیا ہے اگر کوئی ہو یا جانچ یا چھان بین کے نتائج میں اقدام اٹھانے کے لیئے تجویز کیا گیا ہے۔

(۴) جہاں صدر بیان کردہ وقت کے دوراں سرپرست کو مطمئن کرنے کے لیئے اقدام نہیں اٹھایا ہو، سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسے وہ مناسب سمجھے اور صدر ایسی ہدایات پر عمل کرینگے۔

چانسلر

The Chancellor

۱۰۔ (۱) چانسلر نامور شخص ہونگے، جو معلومات کے میدان میں یا معاشرے میں اپنی ساکھ کی حیثیت سے جانے جائینگے اور اپنی اعلیٰ اخلاق اور سماجی پہچان کی ذریعے پسند کیا گیا ہو گا۔

(۲) چانسلر سربراہ کی جانب سے بورڈ کی سفارشات پر مقرر کیا جائیگا، ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے بورڈ طئے کرے۔

(۳)چانسلر بورڈکاچیئرمین ہوگا۔

(۴)اگر چانسلر کسی بیماری یادوسرے اسباب کے فرائض سرانجام نہیں دے سکتا توصدر ان کی جانچ پر سرانجام دینگے۔

بورڈ آف گورنرز
The Board of Governors

۱۱۔(۱)عام نظر ثانی اور معاملات کا ضابطہ اور ادارے کی حکمت عملیاں بنانے کا اختیار بورڈ کے پاس ہو گا، جو مندرجہ ذیل ممبرز پر مشتمل ہو گا۔

(a)چانسلر	چیئرمین
(b)صدر	ایکس آفیشو
(c)سات بانی ممبر فائونڈیشن کی جانب سے نامزد کیئے جائینگے	ایکس آفیشو
(d)چیئرمین، آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسو سیئشن	ایکس آفیشو
دو نامور اکیڈمیز / دانشور فائونڈیشن کی جانب سے نامزد کیئے جائینگے	ممبر
سیکریٹری (تعلیم) حکومت سندھ	ایکس آفیشو ممبر

(۲)چانسلر کی غیر حاضری میں فائونڈیشن کا چیئرمین اور اس کی غیر حاضری میں، صدر چیئرمین کی حیثیت کام کرینگے۔

(۳) بورڈ کے ممبر کی آفس میں عارضی آسامی اختیاری کی جانب سے نامزد کردہ افراد سے پر کی جائیگی، جس ممبر کو نامزد کیا گیا تھا، جس کی جگہ پر آسامی پر کی جائیگی۔

(۴) ممبر ماسوائے ایکس آفیشو ممبرز کے چانسلر کی خوشی کے مطابق عہدہ رکھ سکے گے۔

بورڈ کے اختیار اور کام
Powers and Functions of the Board

(۵)بورڈ کی کوئی بھی کاروائیاں بورڈ میں آسامی یا اس کی بناوٹ میں کسی نقص کے وجہ غیر موثر نہیں ہوگی۔

۱۲۔(۱)بورڈ مندرجہ اختیار اور کام سرانجام دے گا:

(a) جائیداد، فنڈز اور ادارے کے وسائل کو رکھنے، ضوابط رکھنا اور انتظام کرنا اور ادھار لینا اور ادارے کے مقاصد کے حاصل کرنے کے لیئے فنڈ جمع کرنا، ایسی سیکیورٹی پر جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(b) نظم و ضبط اور حکمت عملیاں بنانے اور منظور کرنے اور ادارے کی سرگرمیوں اور کام کاج کے منصوبے بنانا کہ جیسے ادارے کی سرگرمیوں اور کاموں کے نظام کو یقینی بنا سکے کہ جیسے تعلیمی عملہ اپنی تحقیق، تدریس اور دوسری تعلیمی کام میں مزے سے کام کر سکے۔

(c)ادارے کے موثر اور سرگرم کام کے لیئے ضوابط بنانا؛

(d) ادارے کے حصے بنانا جیسا کہ فیکلٹیز، اسکول اور شعبے اور ایسی اسٹینڈنگ کامیٹیز، کائونسلز اور دیگر انتظامی یا تعلیمی ایڈوائیزری باڈیز جیسا ضروری سمجھے اور اس کے کام پر نظر ثانی کرے؛

(e)کام کے منصوبے اور ادارے کی سالانہ بجٹ منظور کرنا؛

(f) ادارے کی سرگرمیوں سے منسلک رپورٹس منگوانے اور اس پر غور کرنے اور کام کرنے کے لیئے منصوبے بنانے اور کسی بھی معاملے سے منسلک معلومات دینے کے لیئے صدر کو ہدایات کرنا جو بورڈ کی جانب سے بیان کیا گیا ہو؛

(g)ایسی تعلیمی اور انتظامی آسامیاں پیدا کرنے جیسے وہ ضروری سمجھے اور ادارے کی تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے شرائط اور ضوابط بیان کرنے اور اس کی قابلیت اور تجربہ بیان کرنا اور اس عملے کی مقرری کرنا؛

(h)ایسے عملے کی معطلی، سزا اور نوکری سے برطرفی کے لیئے ضوابط بنانا؛

(i) ادارے کی مالی استحکام کی ذمے داری اٹھانے بشمول اس کام کے موثر ہونے کو یقینی بنانے کی ذمے داری ہو گی، اس کو جاری رکھنے کے لیئے اور ادارے کو

خود مختیاری کے تحفظ کو یقینی بنانے؛

(j) تمام انتظامات کے منظوری دینے جس سے دیگر ادارے، اداروں سے منسلک ہو سکے؛

(k) اپنے ممبرز کے درمیاں ایسی کمیٹیز مقرر کرنا یا دیگر باڈیز مقرر کرنا بشمول فیکلٹیز کے جیسے ضروری سمجھے؛

(l) ضابطے بنانا جو اس آرڈیننس کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہیں؛

(m) ایسی تدابیر لینا جس سے اس کو سمجھنا ضروری ہو گیا ہے یا ادارے کی انتظامیہ اور بہتر کام کاج کے لیئے موثر ہے۔

بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the Board

۱۳۔(۱) بورڈ سال میں دو مرتبہ میٹنگ کریگا ان تاریخوں پر جو صدر کی جانب سے چیئرمین سے مشورہ کے بعد طئے کرینگے۔ بشرطیکہ خاص میٹنگ کسی بھی وقت صدر کی جانب سے درخواست پر یا بورڈ کے کم از کم ۴ ممبرز کی جانب سے ان معاملات پر جو ضروری ہو بلائی جائیگی۔

(۲) خاص میٹنگ کی صورت میں کم از کم دس دن کے نوٹس بورڈ کے ممبرز کو دیا جائیگا اور میٹنگ کی ایجنڈا معاملے کے حساب سے راز رکھا جائیگا جس معاملے پر خاص میٹنگ بلائی جائیگی۔

صدر
The President

(۳) بورڈ کی میٹنگ کا کورم چار ہو گا، کورم کی غیر حاضری کی صورت میں، میٹنگ اس وقت تک ملتوی کی جائیگی جب تک کورم مکمل نہیں ہو تا۔

(۴) بورڈ کے فیصلے موجود ممبران کی اکثریت اور ووٹنگ سے کیئے جائینگے، اگر ممبر برابر تقسیم کیئے جائینگے کہ بورڈ کے چیئرمین کی ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہو گا۔

۱۴۔(۱) صدر بورڈ کی جانب سے مقرر کیئے جائینگے، ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے طئے کیئے جائینگے۔

(۲) صدر ادارے کا چیف اکیڈمک اور ایڈمنسٹریٹو افسر ہو گا اور ان کو بورڈ کی

جانب سے رہنمائی اور بنائی گئی حکمت عملی کے تحت ادارے کی تنظیم سازی، ہدایات، انتظامیہ، پروگرام بنانا کی تمام ذمے داری ہوگی اور بورڈ کی فیصلوں پر عملدرآمد اور خاص طور پر صدر کرینگے۔

(a) ادارے کے کام کے منصوبے اور بجٹ لاگت منظوری کے لیئے بورڈ کو پیش کرینگے؛

(b) ہدایات، تربیت، تحقیق، مظاہرے، خدمت اور بجیٹ میں دیئے گئے اخراجات کے لیئے پروگرام بنانے سے منسلک سرگرمیوں کے لیئے ہدایات کرنے جیسے بورڈ کی جانب سے منظور کیئے گئے ہوا؛

(c) بورڈ کی منظوری سے استاد، عملدار اور ادارے کی عملے کے ممبر مقرر کرنے اور ایسے دیگر افراد جو ضوابط اور بورڈ کے ممبر کی جانب سے منظور کردہ طریقے کے مطابق ضروری ہو کہ جیسے مقرر کردہ افراد میں اعلیٰ دانشوری اور اخلاقی قابلیت کو یقینی بنایا جاسکے؛

(d) بورڈ کو ادارے کی سرگرمیوں، کام کے منصوبے بنانے کے متعلق رپورٹس دینا؛

(e) ادارے کے معاملات پر عام ضوابط اور نظرداری رکھنا اور یقینی بنانا کہ اس آرڈیننس کی گنجائشیں، ضوابط، قواعد، حکمت عملیاں اور بورڈ کی ہدایات اچھی طریقے سے دی جارہی ہو؛

ایگزیکیوٹو کائونسل
Executive Council

(f) ایسے دیگر کام سرانجام دینا جو چانسلر یا بورڈ کی جانب سے ان کے حوالے کر دیئے گئے ہو؛

(g) بورڈ اپنے کوئی بھی اختیار ایسی شرائط کے مطابق صدر کے حوالے کر سکتا ہے جیسے وہ نافذ کرنا چاہے؛

۱۵۔ بورڈ ایگزیکیوٹو کائونسل بنائے گا جو چیئرمین اور ایسے ممبرز پر مشتمل ہوگی جو

اکیڈمک کائونسل

بورڈ کی جانب سے آرڈیننس کی گنجائشوں، ضوابط اور بورڈ کی ہدایات کے تحت مقرر کیئے گئے ہو۔ ایگزیکیوٹو کائونسل ادارے کی انتظامات اور پالیسی بنانے اور بورڈ کی ہدایات اور اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ذمے داری ہو گی۔

Academic Council

۱۶۔(۱) بورڈ ایک اکیڈمک کائونسل بنائیگا جو چیئرمین اور ایسے ممبرز پر مشتمل ہو گا جو بورڈ کی جانب سے مقرر کیئے جائینگے۔

(۲) اکیڈمک کائونسل ادارے کی اعلیٰ اکیڈمک باڈی ہو گی اور ضوابط کے مطابق تمام تعلیمی معاملات بشمول کورسز، نصاب، امتحانات، ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس اور اس سے منسلک معاملات کے لیئے ذمے دار ہو گی۔

ادارے کے رپورٹس کے مطابق فنڈز

Funds as Reports of the Institute

(۳) اکیڈمک کائونسل تعلیمی معاملات پر بورڈ آف اکیڈمک کائونسل کو مشورہ دے گی۔

(۴) اکیڈمک کائونسل کی میٹنگز اتنی آزادانہ طریقے سے ہو گی جتنا ممکن ہو سکے، سال میں دو مرتبہ سے کم نہ ہو۔

(۵) اکیڈمک کائونسل کی میٹنگ کا کورم کل ممبرز کی نصف برابر ہو گا۔

۱۷۔(۱) ادارے کے اپنے فنڈ ہونگے، جس میں فیس، عطیئے، ٹرسٹس، تحائف انڈومنٹس، حصے، سیل پروسیڈز، رایلٹیز اور گرانٹس بشمول اس کے جو فائونڈیشن دے۔

اکائونٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ بورڈ کو دیا جائیگا

Annual Statement of Accounts to be submitted to the Board

(۲) کوئی بھی خرچ فنڈ سے نہیں کیا جائیگا، جب تک وہ جاری کردہ بجیٹ میں سے نہ ہو اور اس کی ادائیگی کا بل بیان کردہ آڈٹ کی جانب سے آڈٹ کردہ نہ ہو۔

(۳) ادارے کے اکائونٹس ایسے طریقے اور اس طرح رکھے جائینگے جیسے بیان کیا گیا ہو اور سال میں ایک مرتبہ فائونڈیشن کی جانب سے مقرر کردہ آڈیٹر کی جانب سے آڈٹ کیئے جائینگے۔

چھوٹ اور کاروائی پر پابندی

۱۸۔ اکاؤنٹس کی سالانہ اسٹیٹمنٹ اور اس سلسلے میں آڈٹ رپورٹ آڈیٹر کی جانب سے بورڈ کو فراہم کی جائیگی۔

Indemnity and bar of Jurisdiction

رکاوٹیں ہٹانا

Removal of Difficulties

۱۹۔ (۱) اس آرڈیننس کے تحت کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کی ارادے پر کسی بھی شخص یا اتھارٹی کے خلاف کوئی کیس، مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں کی جائیگی۔

(۲) اس آرڈیننس کے تحت چانسلر یا بورڈ کی جانب سے کیئے گئے کوئی بھی فیصلہ، یا حکم، یا کیئے گئے کسی بھی کام پر کسی قانون کی عدالت یا کسی دوسری اتھارٹی کے سامنے اس پر سوال نہیں اٹھایا جائیگا۔

۲۰۔ (1) اگر اس آرڈیننس کی کسی بھی گنجائش کے نافذ ہونے پر کوئی سوال اٹھے ،وہ بورڈ کے سامنے رکھا جائے، جس کا فیصلا حتمی ہو گا۔

(۲) اگر اس آرڈیننس کی کسی بھی گنجائش کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے، بورڈ ایسا حکم کرے گا، جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تضاد میں نہیں آئے اور جو سوال میں ذیل رکاوٹوں کو ہٹانے کئے لیئے لازمی ہو۔

(۳) جہاں آرڈیننس کچھ کرنے کے لیئے کوئی گنجائش بنائے پر ایسی گنجائش نہ ہو یا ناکافی گنجائش ہو تو اتھارٹی ایسے وقت پر، یا ایسے طریقے جیسے وہ کیا جانا ہو، وہ اتھارٹی کی جانب سے ایسے وقت پر اور ایسے طریقے سے کیئے جائینگے، جیسے بورڈ ہدایت کرے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔